



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم کی ملک بھر کے آئمہ جمعہ سے ملاقات

13 / Oct / 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج ملک بھر کے آئمہ جمعہ سے ملاقات میں انقلاب اسلامی کے اصولوں و اہداف پر ایرانی عوام کی پائنداری و استقامت کے جذبہ کی حفاظت و استحکام کو انقلاب اسلامی کی بقا کا راز قرار دیتے ہوئے فرمایا: اب جبکہ مارکسیزم کا مکتب اپنی بساط لپیٹ چکا ہے اور مغربی لیبرل ڈیموکریسی کے مکتب کی کراہٹ و اضمحلال کی صدائیں بھی کانوں میں پہنچ رہی ہیں اسلامی تحریک میں روز بروز نشاط پیدا ہو رہی ہے اور انقلاب اسلامی کو اس عظیم فکری مکتب کے محرک انجن کی حیثیت سے اپنی پیشرفت اور استقامت کے عوامل کو مزید مضبوط بنانا چاہیے۔

رہبر معظم نے اسلام ، انقلاب اور امام خمینی (رہ) کے ساتھ ایرانی عوام کی بیعت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام نے اپنی بیعت پر استقامت کا مظاہرہ کیا جس کے نتیجہ میں خداوند متعال نے اپنا وعدہ پورا کیا اور ایران میں دینی حکومت کا قیام عمل میں آگیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے امام خمینی (رہ) کی دس سال کی قیادت ، ان کے مضبوط و مستحکم ایمان اور ان کے پختہ عزم کو ایرانی عوام کی استقامت کا اصلی عامل قرار دیتے ہوئے فرمایا: قطعی طور پر اب بھی استقامت و پائنداری کے استمرار اور عہد پر باقی رہنے کی صورت میں ماضی کی طرح خداوند متعال کی نصرت و مدد شامل حال رہے گی۔

رہبر معظم نے مارکسیزم اور لیبرل ڈیموکریسی کے دو عظیم نظریوں کے دوران انقلاب اسلامی کی کامیابی کو مادی محاسبات اور تجزیوں سے بالاتر قرار دیتے ہوئے فرمایا: اس دور کے سخت شرائط میں انقلاب اسلامی کی کامیابی کی برکت سے اسلامی تحریک کا آغاز ہوا اور مختلف طوفانوں ، بحرانوں اور سازشوں کے باوجود عوامی استقامت اور اسلامی تحریک خداوند متعال کی مدد سے روز بروز قوی تر ہوتی گئی اور اب مارکسیزم کا کہیں نام و نشان بھی باقی نہیں ہے اور لیبرل ڈیموکریسی مکتب بھی اپنی تمام سیاسی ، اقتصادی اور فوجی قدرت و طاقت کے باوجود عالمی برادری کے سامنے زمین بوس ہو گیا ہے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: انقلاب اسلامی کے مد مقابل دو بڑے نظریے تھے جن میں ایک مارکسیزم اور دوسرا مغربی لیبرل ڈیموکریسی پر مبنی نظریہ تھا جنہوں نے دنیاوی مسائل کے لئے اپنے نظریات کے مطابق منصوبے بنا رکھے تھے۔

رہبر معظم نے مارکسیزم مکتب کی رسوائی اور اضمحلال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس مکتب کے اپنے تئیں کچھ نعرے اور منصوبے تھے کہ وہ نعرے بتدریج ختم ہو گئے اور آخر کار مارکسیزم کی ظاہری شکل و صورت بھی عنکبوت تار کی مانند مختصر مدت میں نابود ہو گئی۔

رہبر معظم نے فرمایا: مارکسیزم کے زوال کے بعد مغربی لیبرل ڈیموکریسی مکتب کے اندر اپنے حریف کی عدم موجودگی میں اپنی پالیسیوں کو آگے بڑھانے کے لئے پوری دنیا پر اپنا تسلط قائم کرنے کا وسوسہ پیدا ہو گیا اور وہ پوری دنیا کو اپنے قبضہ میں سمجھنے لگا۔

رہبر معظم نے مغربی لیبرل ڈیموکریسی کی موجودہ صورتحال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عراق و افغانستان پر لشکر کشی، ابوغریب جیل اور گوانتانامو میں ہولناک جرائم اور مختلف علاقوں میں بمباری سے اس مکتب کے ڈیموکریسی اور انسانی حقوق کے بارے میں جھوٹے سیاسی دعوؤں کی قلعی کھل گئی ہے اور آج دنیا پر ان کے جھوٹے مالی تسلط کا طلسم بھی ٹوٹ گیا ہے جس کی صدائیں آسمان تک پہنچ رہی ہیں۔

رہبر معظم نے مغربی ممالک میں جاری مشکلات کو مغربی ڈیموکریسی کے اقتصادی دعوؤں کا آئینہ قرار دیا اور مغربی ڈیموکریسی کے اقتصادی منصوبوں کی ناکامی پر مغربی تجزیہ نگاروں کے اعترافات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: آج مغربی دنیا کا جھوٹا مالی حباب ختم ہو گیا ہے، ان کی صدائیں آسمان تک بلند ہو رہی ہیں اور وہ خود ہی یہ کہہ رہے ہیں کہ دنیا میں امریکی حاکمیت کا دور ختم ہو گیا ہے۔

رہبر معظم نے ان مسائل کو عظیم اور قابل غور قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایسے شرائط میں انقلاب اسلامی کی پیدائش کے اصلی عوامل کو اسلامی تحریک کا محرک انجن قرار دینا چاہیے اور اس کے استمرار کے لئے خداوند متعال پر ایمان، مستقبل پر امید افزا نظراور جدوجہد کے جذبے کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہیے۔



رہبر معظم نے نماز جمعہ کی امامت کے عوامی مقام اور معاشرے میں اسلامی ثقافت کے فروغ اور اس کی تعمیر میں اس کے بنیادی کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: پورے معاشرے میں عوام بالخصوص جوانوں میں مستقبل کے سلسلے میں امید مضبوط کرنا ایک اہم ضرورت ہے اور اس سلسلے میں آئمہ جمعہ اپنا مؤثر اور اہم نقش ایفا کر سکتے ہیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: بعض افراد مختلف پہانوں سے عوام کو مایوس کرنے اور ان کے ذہن کو اصلی مقصد و ہدف سے منحرف کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: انقلاب اسلامی اپنی قوت و طاقت کے ساتھ آگے کی جانب گامزن ہے اور ممکن ہے بعض خامیاں بھی پائی جاتی ہوں لیکن بعض لوگ یہ کہنے کی کوشش میں ہیں کہ انقلاب کی قدمند ٹرین پٹری سے اتر گئی ہے یا پیچھے کی سمت جارہی ہے جبکہ اس قسم کے شبہات حقائق کے بالکل خلاف ہیں۔

رہبر معظم نے معاشرے میں اسلامی اخلاقیات کے فروغ کو آئمہ جمعہ کی ایک اور ذمہ داری قرار دیتے ہوئے فرمایا: قناعت، صحیح مصرف، ذمہ داری کا احساس، کام کا جذبہ، فداکاری کا جذبہ، محنت کا جذبہ، باہمی تعاون و ہمدردی کا جذبہ، سماجی اور شخصی نظم و انضباط، قانون کا احترام، اسلامی - ایرانی خاندانی نمونہ، آسان اور سادہ شادیوں کی سنت، بروقت شادیوں کی ترویج، خاندانوں میں دینی محافل کا فروغ اور بچوں کی دینی تربیت جیسے اسلامی ثقافتی امور کو عوام کے درمیان فروغ دینا چاہیے۔

رہبر معظم نے عوام بالخصوص محروم طبقات کے ساتھ آئمہ جمعہ کے صمیمی اور مسلسل روابط پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: مسجدوں میں علماء کے ساتھ رابطہ اور اسی طرح اپنے قریبی افراد پر دقیق نگرانی پر بھی آئمہ جمعہ کو توجہ مبذول کرنی چاہیے۔

اس ملاقات کے آغاز میں آئمہ جمعہ کی پالیسی ساز کونسل کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین تقوی نے ملک کے 580 شہروں میں نماز جمعہ منعقد کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس کونسل کی طرف سے ملک بھر میں ہارڈ ویئر و سافٹ ویئر کے سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔



دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

اس ملاقات کے اختتام پر حاضرین نے رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای کی امامت میں نماز ظہر و عصر ادا کیے۔